حاملہ عورت کی شرمگاہ سے اٹھتے بیٹھتے جو پانی نکلتا ہے، کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

پریگننٹ لڑکی کو عام دنوں کی طرح اٹھتے بیٹھتے جو پانی آتا ہے، کیا اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟ جبکہ معمولی سا پانی ہو۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں نکلنے والا پانی اگر بالکل سفید ہو، اس میں خون کی سرخی یا پیلا پن وغیرہ کچھ نہ ہو، اور نہ یہ کسی مرض کی وجہ سے نکل رہا ہو، تو یہ پاک ہے، اِس سے جسم اور کپڑے وغیرہ بھی ناپاک نہیں ہوں گے، اور وضو بھی نہیں ٹوٹے گا، کیونکہ یہ محض شرمگاہ کی ایک رطوبت ہے اور جسم کی دیگر رطوبتوں کی طرح، شرمگاہ کی رطوبت بھی پاک ہے۔

ہاں! اگر اس پانی میں خون کی سرخ یا پیلا پن شامل ہو، یا جسم کے اندر کوئی مرض ہو، جس کی وجہ سے یہ رطوبت نکل رہی ہو تو اب اس کے بہنے سے وضو ٹوٹ جائے گا اور یہ ناپاک ہوگا، جسم اور کپڑوں پر لگ کر اُسے بھی ناپاک کردے گا۔

شرمگاہ کی وہ رطوبت جس میں خون کی آمیزش نہ ہو، وہ پاک ہے اور اس سے وضو بھی نہیں ٹوٹے گا، جیسا کہ درمختار میں ہے "رطوبۃ الفرج، أما عندہ فھي طاھرۃ کسائر رطوبات البدن" ترجمہ: شرمگاہ کی رطوبت، تو وہ امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک پاک ہے جس طرح بدن کی دیگر رطوبتیں پاک ہیں۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ اس کے تحت ارشاد فرماتے ہیں: "واما رطوبۃ الفرج الخارج فطاھرۃ اتفاقا" ترجمہ: بہرحال، فرج خارج کی رطوبت تو وہ بالاتفاق پاک ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 566، مطبوعہ: کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے "عورت کے آگے سے جو خالص رطوبت بے آمیزشِ خون نکلتی ہے ناقضِ وُضو نہیں، اگر کپڑے میں لگ جائے تو کپڑا پاک ہے۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 304، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وہ رطوبت جس میں خون کی آمیزش ہو، نجس ہے اور اس کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جائے گا۔ جیسا کہ ردالمحتار مع درمختار میں ہے "الدم و القیح والصدید وماء الجرح والنفطۃ وماء البثرۃ والثدي والعین والأذن لعلۃ سواء علی الأصح۔۔۔ وظاھرہ أن المدار علی الخروج لعلۃ وإن لم یکن معہ وجع" ترجمہ: خون، پیپ، صدید (خون ملا پیپ)، زخم اور آبلہ کا پانی، پھنسی، پستان، آنکھ، کان سے

بیماری کی وجہ سے نکلنے والا پانی اصح قول کے مطابق ایک حکم میں ہے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ اس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ اس کا نکلنا بیماری کی وجہ سے ہو اگرچہ درد نہ ہو۔ (درمختار مع ردالمحتار، جلد 1، صفحہ 306، مطبوعہ: کوئٹہ)

جو رطوبت بیماری کی وجہ سے نکلے وہ نجس ہے اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ جیسا کہ غنیۃ المتملی میں ہے "کل ما یخرج من علۃ من أی موضع کان کالاذن والثدی والسرۃ ونحوھا فانہ ناقض علی الاصح لانہ صدید" **ترجمہ: ہر وہ رطوبت جو کسی بھی جگہ سے بیماری کی وجہ سے نکلے، جیسے کان، پستان، ناف وغیرہ سے، تو اصح قول کے مطابق وہ رطوبت وضو کو توڑ دے گی کیونکہ یہ صدید (یعنی خون ملا پیپ) ہے۔** (غنیۃ المتملی، نواقض الوضو، صفحہ 116، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4556

تاریخ اجراء: 27 جمادی الاخریٰ 1447ھ/19 دسمبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net